

<p>۱۱۵ اس کے اس بل کو کفار نے کٹا مارا فاطمہ بائوں کو کھانے سے وہ اس طرح پو اب گویا کہیں سے کھانے پینے اور ان کا کھانے پینے کے قدر پر پو</p>	<p>۱۱۶ اب تک غلطی سے دل سے تھا انہیں سے یہ سب کو گویا کہ میں نے قتل کیا یہ انہیں کو گناہ گار ہے میں ہوں میرا تیرا اہل حرم کو ہونا</p>	<p>۱۱۷ بل سے بیٹوں اب تو بل ہوتا ہے بلا کا آل بیٹا نزل ہوتا ہے یہ دل سے کہے وہ صاحبزادوں ہوتا ہے تیرا خاندان آل رسول ہوتا ہے</p>
<p>۱۱۸ ہر قدم میرا تنگ ہے جو یہ افعال کروں ہر غضب مرقہ شہ پر گویا مال کروں</p>	<p>۱۱۹ بس کرو جائے دو بیسوں بنی لڑی ہوں کہیں ایسا نہوا اللہ سے فریاد ہی ہوں</p>	<p>۱۲۰ سوا سے قبر سے گا کہیں نہ جین چکھے سفر قضا کا مبارک ہوا اگر حسین سبکھے</p>
<p>۱۲۱ یہ چار سکی ہو فاطمہ کا سب ارا ہو چار عزت آئی کا ہی تارا ہو یہ تیری رادہ ہو مظلوم سے چارا ہو یہ جان خلق تو اس کے لیے سارا ہو</p>	<p>۱۲۲ سوک میں شیشے کے تیکہ ہیں کھلے کمال غم کو کہتے ہیں ان کو میرا احوال یہ جی بکھڑوں کے تعلق ہوا میرا لال یہ کو پو پو سے فتنے محبت ہو کمال</p>	<p>۱۲۳ طلوع صبح ہو شہید ہو میرا جو بلند مغرب کو زور دست یہ شہر کا فرزند ادب سے تھکوں کو یاد ہے حضرت علیؑ فاطمہ بائوں کو یہ پو پو اہل حرم سے</p>
<p>۱۲۴ ملتی ہے فاطمہ یہاں دیدہ گم کو اپنے رکھوں اس قبر پر کیونکہ میں قدم کو اپنے</p>	<p>۱۲۵ خلد سے اسکی زیارت کے لیے آتی ہوں روتی ہوں پستی ہوں فاطمہ بڑھ جاتی ہوں</p>	<p>۱۲۶ یتیم فاطمہ یہ کہ کے سب سے روتا ہوں امام آج تھا رادہ واع ہوتا ہے</p>
<p>۱۲۷ اسے کفار نے جسدم بکھلا نہ ہو کچھ تو جان پوسے پوسے پوسے پوسے اسے عجاڑے زہرا نے کہا یہ رورو ظالموں اظہر کو تیرا اب ہوسے</p>	<p>۱۲۸ میں جو میرا کفار ہوں روح ناموں بیان سب سے پو پو پو پو پو پو گو کہ حال غم خفا میں تھا انہوں میں سزا تو میدان کے انہوں</p>	<p>۱۲۹ دنیا کی آل کو اب گویا کہ میں کہہ سے قبرت بڑیوں کی اب چلے ہیں وطن کو چھوڑ کے جنگل کو اب بلسا ہیں یہی جان میں اب میں حرم جان ہیں</p>
<p>۱۳۰ جو کہ قسمت کا لکھا ہو وہ نہیں مٹا ہو نام ختم ہوتا ہے سے کہیں مٹتا ہے</p>	<p>۱۳۱ جبکہ مر جاؤں تو لہ نہ خیر لیسنا تم یا نبی قبر کی جگہ بھی جگہ دین تم</p>	<p>۱۳۲ فدک میں کج مرا پا تر اب ہونے گا مگر یہ غم جو مدینہ خراب ہونے گا</p>

<p>۱۱</p> <p>۱۱</p> <p>تغین کیبے سلا کیبے سول آر ہولے گرم سے زہر اچھا کی ایفانہ دامن سے موم گرم کربین تم جگے پو آہ فلک سے آگ بیڑی کر ایسیے کو پگلاہ</p>	<p>۱۲</p> <p>۱۲</p> <p>دیا جمل سید ترقی کو کھو کے ستم کہ اس منہ میں آکر کیا ہر کرتے ہم وہ اپنے من چوٹی کا دیکھتا عالم بہین زوہر زینب سے پوچھو پوچھو</p>	<p>۱۳</p> <p>۱۳</p> <p>ہمارے قتل سے امت تو شاد ہو بیگی مگر کد میں عیب کی روح روئیگی</p>
<p>۱۴</p> <p>۱۴</p> <p>جان کر تے ہیں رو کر سید وال تمام اہل وطن کر رہے ہیں آہ و بکا ہر ایک سمت ہر طرف خان سے خیر پیا ہر ایک کی ہے آج میں تباہ ہوا</p>	<p>۱۵</p> <p>۱۵</p> <p>ہمارے قتل سے امت تو شاد ہو بیگی مگر کد میں عیب کی روح روئیگی</p>	<p>۱۶</p> <p>۱۶</p> <p>سختی جہاز سے کا احسان کب اٹھاتے ہیں ہم اپنے بالوں سے ابھی کد کہ جاتے ہیں</p>
<p>۱۷</p> <p>۱۷</p> <p>میں جانتا ہوں جو ستھین پورے گل لایا کرتے تھے پچے ہیں ساتھ اور پوچھ کر آیا خدا کا ساہی آریکین ہمارے سر پید بیان سچے کو کو کھانے شکر خوا</p>	<p>۱۸</p> <p>۱۸</p> <p>افاندر و نلے سے اہل وطن کو جبکہ ہوا بھون سے متفق اللفظ تباہ کیے کیا تھاری شیعہ نوازی ہمارے شیعہ خوا ہمارے واسے منظور ہے یہ نوح ہوا</p>	<p>۱۹</p> <p>۱۹</p> <p>ہمارے قتل سے امت کی رستگاری ہو نہ سر عزیز ہر ہلکو نہ جان پیاری ہو</p>
<p>۲۰</p> <p>۲۰</p> <p>سفر میں گرمی بستی تباہ ہوئے گل مگر تھیں تو سقر سے پناہ ہوئے گل</p>	<p>۲۱</p> <p>۲۱</p> <p>ہمارے قتل سے امت کی رستگاری ہو نہ سر عزیز ہر ہلکو نہ جان پیاری ہو</p>	<p>۲۲</p> <p>۲۲</p> <p>ہمارے قتل سے امت کی رستگاری ہو نہ سر عزیز ہر ہلکو نہ جان پیاری ہو</p>

۱۱۳
 اور آن رات کو آیا اور کیا خواب نظر
 کہ وہ سوئے ہیں گویا جہنم میں پیڑیں
 بیجا سے عرض ہیں میں نے خواب میں دیکھا
 کہ وہ آپ ہیں کیوں اور خواب میں یہ ہے

۱۱۶
 نئی سے ہیں سب سے وعدہ کیا بعد قدرت
 وطن میں ہیں جو ہر ہون کیا جگہ ملکات
 تمھاری روح کی جگہ تو تم میں ہی باختر
 میں بظن ہوں ہوں ہر شے کی اس

۱۱۵
 وہ اتفاقاً ہوں کا مضر حسین نے نصیب
 شہر و سرسری تہمت کے میں نے نصیب
 کہ زمین زور میں کونوں کے میں نے نصیب
 حسین عزیزوں کے میں نے نصیب

وہ بے سرح کو میری ملال رہتا ہے
 گناہگاروں کا ہر دم خیال رہتا ہے

گلا کٹاؤں گا زہرا کا گم لٹاؤں گا
 گر دھیں نہ آپ میں امت کو بخشواؤں گا

خدا کی راہ میں یہ ظلم جو اٹھائے گا
 خطاب شاہ شہیدان حسین باپے گا

۱۱۴
 گلے لگا کے مجھے بھر سول نے کیا
 تمھارے ہاتھ ہر امت کی مغفرت کیا
 حسین وعدہ طفلی کو دستا ب وفا
 نبی کے نبی نے گناہیوں کو خرا

۱۱۷
 یہ خواب بے سرف نزلے جو بیان کیا
 سبحون کو طوت نیتیر کا یقین ہوا
 مجھ سے نہیں شاہ سے یہ کہا
 کہ خیر آکر ہو چلی وطن سے قضا

۱۱۲
 یہاں بیکر تفت اگر میں خوشی کے آثار
 خواب فاطمہ صغرا کو تھا تندی بخار
 کہ آیا آؤتے نہیں تبت سے بادل بخار
 کہ بھابی فاطمہ صغرا کو بھی کو تھی بار

جو تم شہید ہوا امت کا کام ہو جائے
 بھون پہ آتش و وزخ حرام ہو جائے

جو آپ مجھے ہیں ای شاہ دین مناسب ہے
 پر اہلیت کا جانا نہیں مناسب ہے

کہو کہ دیکھ لے بیار ہر لقائے حسین
 کہے یقین ہے کہ جیتا ہوا پھر لے حسین

۱۱۸
 آج وعدہ کر کے وطن سے جا کر
 حسین گل لایا کہ کتاؤں کے
 کہو حسین بے تبت کو تبت ہوا

۱۱۹
 یہ سب کمال شہدین کا ہو گیا تعمیر
 کہ پسند ہے جگہ آپ کی تفت تعمیر
 گمراہ دیوان جو کرتا ہوں تبتی تعمیر
 وطن میں نابل جرم کو چھوڑا یہ تعمیر

۱۲۱
 کہنے فاطمہ صغرا کے تبت گئی بانو
 حسین پائے دھلائے تبت آدھن کو
 کہ باختر میں مقرر ہے جیل رہی کو
 ملنے باز و سے مقرر ایکاری جو رہی کو

خدا کی راہ میں جلد اپنا سر نہا کر کرو
 حسین امت عاصی کو رستگار کرو

جو قتلگہ میں نہ کنبہ علی کا ہو لے گا
 تمھاری لاش پہ جنگل میں کونوں کے گا

کہ سو و تم کہ مختار نصیب ہوتا ہے
 اٹھو اٹھو کہ سبھی کا کوچ ہوتا ہے

<p>۵۲۲ بیات سنتے ہی گھر کے چھتکے ٹھکی پڑے نظر میں ایک طرف کی بدیدہ تاروں نے بار نوکیلا وہ مدھی اور سب غمزدین تیار مکان تاس از سنستان پر درود پوار</p>	<p>۵۲۵ محل میں ہوتے ہوئے اس کے آفتابا جان بیٹھی تھی کی تہائی پوپ کے گریبان سرسکا گو دین لیکر کہا باہ و نغان ہر تھو نہیں اٹھو غلطیہ پیر قربان</p>	<p>۵۲۵ اگرچہ قابل پوزیر کے مرن میرا گرنہ آب کو بہنے چاہیے بابا نجا سکے مرنے پر اور کھانسی بیٹھیں جانیے توڑی او جانے آقا</p>
<p>بیماری پھیلا سبب کیوں منگایا ہے کسی عزیز نے مہمان کیا بلایا ہے</p>	<p>وطن میں آج رہا ہر بستی علی کی لیتی ہے تمام گیسے سے بیٹی تو آج چھٹی ہے</p>	<p>میری خوشی ہے نہ اپنا عزیز سمجھو تم سکیں نہ جان کی جگہ کینر سمجھو تم</p>
<p>۵۲۳ تباہیہ رجا ہے کسی عزیز کے گھر امین خاں ہے اور گوہر گم جلیں کہانیہ فیضیہ بی بی کا ہر خیال گم فضلہ کے گھر بن جلا ہر قول کا دل</p>	<p>۵۲۶ بیچ میں وہ جان کا جو کلام صفا تو آئی ہوش میں پھر چوہہ تانی لہرا بلائیں لیکے نہ شکر شاہ سے پیرا پین ساہو چلنے کے قابل ہیں ان کیان بابا</p>	<p>۵۲۷ بین مانی ہوں سکتی ہی تکواری کو نہیں ہوں بین کیوں ہی وہی تھاری کو گم رہے کہ جلا اور نظام زاری کو نجا کے دیکھنے سے نہ لہرا لاری کو</p>
<p>نصیب پنجتن پاک سے چھڑاتا ہے جہان سدا رہے ہر بوان حسین جاتا ہے</p>	<p>بھون کو ساتھ لیا میری آس تو چلا اجل نے چھوڑ دیا تم بھی جگا چھوڑ چلا</p>	<p>نہ پیرٹ دیکھے یا شاہ اپنی شیدا کو غریب جائے سکیں بھئیے صفرا کو</p>
<p>۵۲۴ بیات سنتے ہی ہوش گویا نمود ہو گیا شوق بیات گویا کہا بھون کے کہ خرموئی بیات فنا حسین نام کو زیب نے دی ہوا کھلا</p>	<p>۵۲۴ مرن کے طول سے اگر تھکا ہوا ہے بابا بجاری نہ خفاں چھوڑیں گئے شکوا کہ ایک دن کی تو یہ ہونو ہو علاج دوا را بجا رہو بابا بھی نہیں جاتا</p>	<p>۵۲۵ بین سکتی ہوں جن میں سکتا سوار بارہ جا رہی ہیں غیبی شکر کی سوار غاٹے نہ کیوں ہوں گویا ہون پور عطا کر کے وہی جگا بیات فنا</p>
<p>تھاری دوری کو سن سننے میں آتی ہے حسین آؤ کہ صفرا جہان سے جاتی ہے</p>	<p>مرض کے طول سے سو کر گذر نہیں بیمارے سارے سے پر نہیں لوگ کہ نہیں</p>	<p>تھارے ہر معصوم کو کھلاؤنگی سکتی نہ جان کا تھرا ہا تھریں و کھلاؤنگی</p>

<p>۵۲۶ حسین بن علیؑ کے تائب ہونے کے بعد حسین بن علیؑ کو جو وہم کے فرمایا بادل خونبار حسین بن علیؑ کی غریبی ویکسی کے نشان</p>	<p>۵۲۷ پلٹ کے آکر منظر و مہلک سے کہا میں نہ روؤں وہ جان جلدیائے تائب آیا وہ روئے کربلا کی کھینچ کر کون پلین پھلا</p>	<p>۵۲۸ قسب پذیر ہو یہی اب تضاکی مرضی ہے یہ باپ کیا کرے بڑی خدا کی مرضی ہے میں جسے روئے کربلا سے نہیں موقوف میں بھائی جان تھاری بن نہیں موقوف سوار نامے پر تم ہوگی تنگ سر ہمینا بھر دگی ساتھ سے سر کے در بدر ہمینا</p>
<p>۵۲۹ کون ترم کی سواری کا کیا جان چوہم عیان خاقدت رب و دوز کا عالم نشتر پھوج مچل مچل میں ابل دم پیمانہ کو کچھ کے جلان و مچل</p>	<p>۵۳۰ ایک مریض سے پھر زوداع ہوئے تنگ سبھی کو دیکھتی تھی ہنسی سے سوار پونے لگانے وقت رسول خدا سن آگمان نہ مظلوم سے کسی سے کہا</p>	<p>۵۳۱ سفر فرشتی کا جو پورا ہو چکا ہے حسین کا سفر آخرت پر پہنچا ہے سبھی سواری کو جو چھلا ہے بہ بابا کلمہ نیت میں آئے سفر کے پورا ہے</p>
<p>۵۳۲ وہ غم اٹھانے کی جو کب اٹھانے جائیگا طمانچے شکر کے تم سے نہ کھائے جائیگا ہجوم خلق میں جو ہر قسم سار ہوتی ہے چلو حسینؑ کی زینت سوار ہوتی ہے کہ آسمان پر پوہن عرش کبریا ہوگا میان عرش پوہن جلوہ خدا ہوگا</p>	<p>۵۳۳ سوار کرنے کو جو ہر آئے شاہ عیا فنا میں رو کر کے عیاش نے کیا چا فعل میں با تھو بیہ اٹوئے رابطہ عیا علیؑ کی تھی آواز شان سے سوار کیا</p>	<p>۵۳۴ اپنے لئے عارض کو اپنے بھولی وہ کیا اس کو مری اور پھری اور پھری کیا پورے کوئی سفارش مری نہیں کیا بدی کی آنکھ پھری کیا کہ سب نہا پھرا</p>
<p>۵۳۵ سوار و زینت ہی بھی تو سوار و زینت وہ زینت خاتم قدرت کو دلہن ہمین زبان مچل سکتے تھے جبرائیل میں حسین مصحف ناطق اور حل پوہن</p>	<p>۵۳۶ یہ حال دیکھ کے خود دل لول ہونے لگا جناب فاطمہؑ نہ ہر اکالال ہونے لگا فضلے آ کے عنان جناب کو چوما ہر ایک اہل وطن نے رکاب کو چوما</p>	<p>۵۳۷ کوئی نہیں جو غم بھر سے بچائے مجھے گری ہوں بسکی نظر سے خدا اٹھائے مجھے یہ حال دیکھ کے خود دل لول ہونے لگا جناب فاطمہؑ نہ ہر اکالال ہونے لگا فضلے آ کے عنان جناب کو چوما ہر ایک اہل وطن نے رکاب کو چوما</p>

<p>۱۲۳ حسین بن علی اور زوق حسین و بیار آواز شہر مقلد تھے جس طرح چین سے بہار اجل نقیب صفت کسنی تھی بجا پر کار</p>	<p>۱۲۴ زبیر بن عیینہ دلو کا وقت بخیر کہ ماہ میں جواب آمد انوشیروان وہ ان پر خشک گلا اور عمری کشمیر سخت ہر سکھین کہ ان قرون</p>	<p>۱۲۵ بیاد موانقا بختوں مرابب نقی کہ کھڑے کھڑے بیس سے بچو چکا کر کون گوارا ہے بیباکیاں اور کھڑے کھڑے بیس سے بچو چکا کر</p>
<p>۱۲۶ نہیں وطن سے سفر شاہ بے وطن کا ہر جہان سے آج کے دن کوچ بختیج کا ہر روافی خسرو کون و مکان نظر آئے دعایہ ہو کہ جہان میں جہان نظر آئے</p>	<p>۱۲۷ کعبہ سے جبکہ قبلہ دنیا و دین چلا لیکر حرم سے امام حسین چلا کتنا اوجیہ فاطمہ کا ناز میں چلا ناچار ہر حسین نوٹی سے نہیں چلا</p>	<p>۱۲۸ حضرت زبان بیس شکر نہ تھے بیان اور اہلیت بوجھ چل تھے نہ بیان ناگہ مٹھتے ہوئے عیان ناگہ سر کے شاہ کو بوسہ لہذا نجان</p>
<p>۱۲۹ کہ مرفیقوں نے کیا یہ شور ہوتا ہر حسین بوسے کہ ہم پر مدینہ روتا ہر ہم ج آخری کی بھی فرصت نہ پائینگے کل خوش کیا تھا کہ کے یہ مجھ دل نکول کو</p>	<p>۱۳۰ آہستہ مدینہ چھوٹا تھا کعبہ بھی چلا آہ ذوق میں حسین کا نبیستہ نظر کیا انسوؤں کی جگہ ہر سوچ ہو سکے ادا کیا کیا حسرتیں ہیں یہ وطن چلا</p>	<p>۱۳۱ زمین سے نقیب بکارت کے محل سے کیا اور جانی یہ صلاح نہ ہو کر کیا بیجا ہیں کسی کو بیجا ہیں چکا کر زمین سے نقیب بکارت کے محل سے کیا</p>
<p>۱۳۲ بلند و لون طرف شور و شین ہونے لگے گلے میں وال کے باہر حسین رونے لگے سو تو بھی ملیگی نہ چلم ملک ہمیں میں اپنی جان دوونگی یہ تم جان بچو</p>	<p>۱۳۳ زمین کو رہنے والوں میں شامل نہ کیجیو زمین کو رہنے والوں میں شامل نہ کیجیو زمین کو رہنے والوں میں شامل نہ کیجیو زمین کو رہنے والوں میں شامل نہ کیجیو</p>	<p>۱۳۴ زمین کو رہنے والوں میں شامل نہ کیجیو زمین کو رہنے والوں میں شامل نہ کیجیو زمین کو رہنے والوں میں شامل نہ کیجیو زمین کو رہنے والوں میں شامل نہ کیجیو</p>